
556

83:سورۃ المطففین

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
83	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِیْن	مکی	1	36	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات نمبر 1 تا 17 میں ان لوگوں کے حال پر افسوس جو اپنے لئے تو چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ کوی ناانصافی نہ ہو لیکن جب دوسروں کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں تو ناانصافی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو روز قیامت اللہ کے سامنے پیش ہونے کی توقع نہیں رکھتے

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی و ہلاکت ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو ناپ کر پوری مقدار لیتے ہیں

وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّ زَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾

اور جب خود انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر کم مقدار دیتے ہیں

ان آیات میں دہرا معیار رکھنے والے ان لوگوں کے لیے بڑی سخت وعید بیان فرمائی گئی ہے جو دوسروں سے اپنا حق وصول کرنے میں تو بڑی سرگرمی دکھاتے ہیں، لیکن جب دوسروں کے حقوق دینے کا وقت آتا ہے تو ڈنڈی مارتے ہیں۔ یہ وعید صرف اشیاء کی ناپ تول ہی سے متعلق نہیں ہے، بلکہ اس میں ہر قسم کے حقوق شامل ہیں خواہ وہ ایک خاندان کے مختلف افراد کے درمیان ہوں یا معاشرہ کے مختلف افراد کے درمیان ہوں۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓىٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵﴾

کیا ان لوگوں کو یقین نہیں کہ وہ مرنے کے بعد ایک ایسے دن دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے جو بہت سخت دن ہو گا

یَّوْمَ

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۶﴾ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے روبرو کھڑے ہوں گے

كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ﴿۷﴾ یقیناً بدکرداروں کا نامہ اعمال سجین میں ہے

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ؕ﴿۸﴾ آپ کو کیا معلوم ہے کہ سجّین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ﴿۹﴾ یہ ایک کتاب ہے جس میں ہر جہنمی کے اعمال لکھے جاتے ہیں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہو گی

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۱۱﴾ ایسے لوگ جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے اس شخص کے جو حد سے گزر جانے والا اور گنہگار ہو

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؕ﴿۱۳﴾ جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں

كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ ہرگز ایسا نہیں! بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کی وجہ سے زنگ لگ گیا ہے

كَلَّاۤ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ؕ﴿۱۵﴾ ہرگز نہیں! اس دن یہ لوگ اپنے پروردگار کے دیدار سے محروم کر دئے جائیں گے

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ؕ﴿۱۶﴾ پھر یقیناً یہ لوگ جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؕ﴿۱۷﴾ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

